http://www.NastaliqOnline.ir

سورة النبا

آيات ۳۱ - ۴۰

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

اِنَّ لِلۡمُتَّقِیۡنَ مَفَازًا ۙ﴿۳۱﴾ حَدَآئِقَ وَ اَعۡنَابًا ۙ﴿۳۲﴾ وَّ کَوَاعِبَ اَتۡرَابًا ۙ﴿۳۳﴾ وَّ کَاۡسًا دِهَاقًا ؕ﴿۳۴﴾
لَا یَسۡمَعُوۡنَ فِیۡهَا لَغۡوًا وَّ لَا کِذّٰبًا ﴿ۚ۳۵﴾ جَزَآءً مِّنۡ رَّبِّکَ عَطَآءً حِسَابًا ۙ﴿۳۶﴾ رَّبِّ
السَّمٰوٰتِ وَ الۡاَرۡضِ وَ مَا بَیۡنَهُمَا الرَّحۡمٰنِ لَا یَمۡلِکُوۡنَ مِنۡهُ خِطَابًا ﴿ۚ۳۷﴾ یَوۡمَ یَقُوۡمُ
الرُّوۡحُ وَ الۡمَلٰٓئِکَةُ صَفًّا ؕۙ لَّا یَتَکَلَّمُوۡنَ اِلَّا مَنۡ اَذِنَ لَهُ الرَّحۡمٰنُ وَ قَالَ صَوَابًا ﴿۳۸﴾
ذٰلِکَ الۡیَوۡمُ الۡحَقُّ ۚ فَمَنۡ شَآءَ اتَّخَذَ اِلٰی رَبِّهٖ مَاٰبًا ﴿۳۹﴾ اِنَّاۤ اَنۡذَرۡنٰکُمۡ عَذَابًا
قَرِیۡبًا ۚ۵ۖ یَّوۡمَ یَنۡظُرُ الۡمَرۡءُ مَا قَدَّمَتۡ یَدٰهُ وَ یَقُوۡلُ الۡکٰفِرُ یٰلَیۡتَنِیۡ کُنۡتُ تُرٰبًا ﴿ع۴۰﴾

مطالعہ حدیث

- عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ
إِنَّ مِنْ شَرِّ النَّاسِ ذَا الْوَجْهَيْنِ الَّذِى يَأْتِي هَؤُلَاءِ بِوَجْهٍ وَهَؤُلَاءِ بِوَجْهٍ
- ابو ہریرہؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا
لوگوں میں سب سے برا وہ آدمی ہے جو کچھ لوگوں کے پاس جاتا ہے تو اس کا رخ اور ہوتا ہے اور دوسرے لوگوں کے پاس جاتا ہے تو اس کا رخ اور ہوتا ہے
البخاري ومسلم

- It was narrated from Abu Hurairah that the Messenger of Allah (s.a.w) said: "Among the worst of people is the one who is two-faced, showing one face to these people, and another face to those."

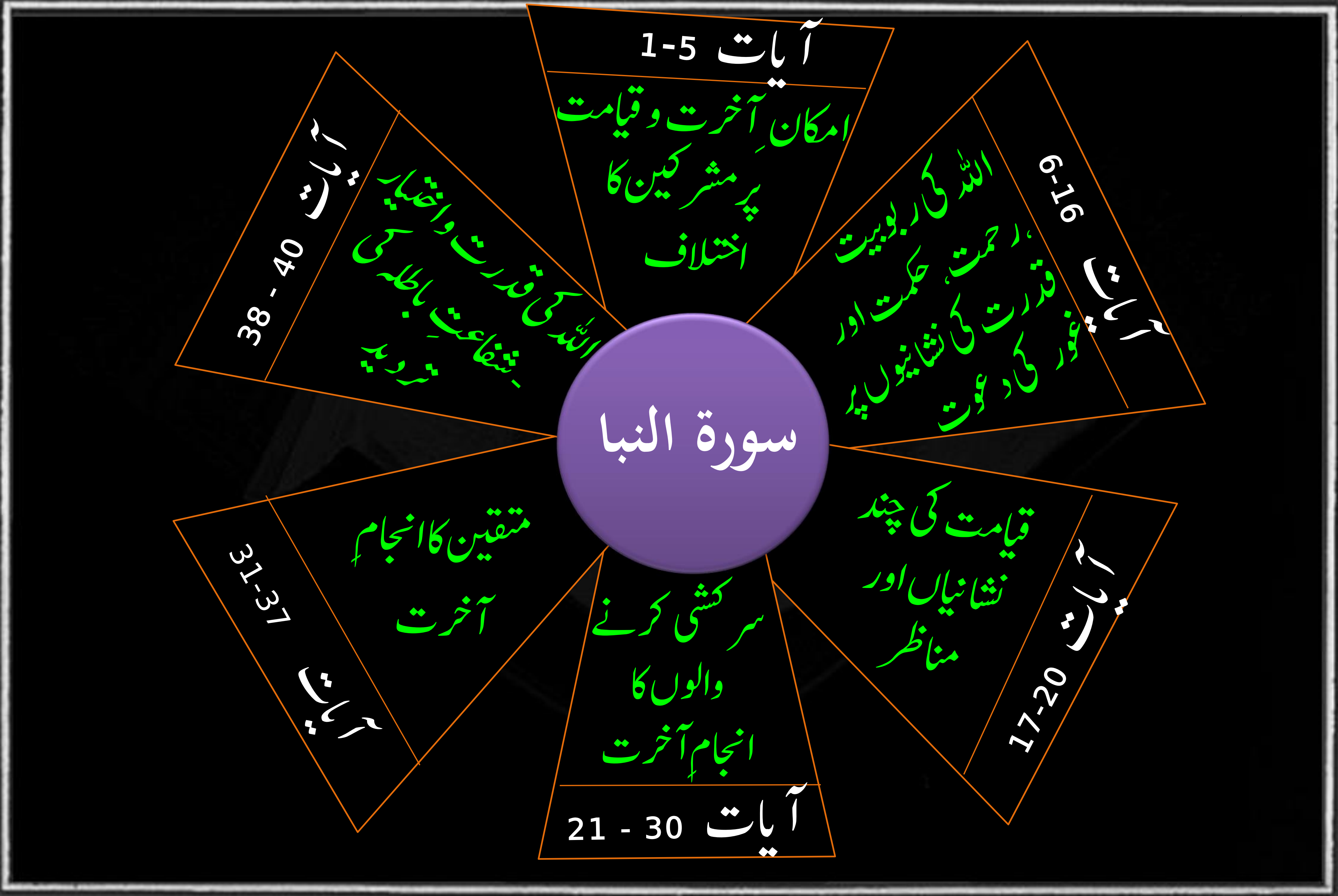
سورة النبا
آیات 1-5
امکانِ آخرت و قیامت پر مشرکین کا اختلاف
آیات 6-16
اللہ کی ربوبیت، رحمت، حکمت اور قدرت کی نشانیوں پر غور کی دعوت
آیات 17-20
قیامت کی چند نشانیاں اور مناظر
آیات 21 - 30
سرکشی کرنے والوں کا انجامِ آخرت
آیات 31-37
متقین کا انجامِ آخرت
آیات 38 - 40
اللہ کی قدرت و اختیار، شفاعتِ باطلہ کی تردید

اِنَّ لِلۡمُتَّقِیۡنَ مَفَازًا ۙ﴿۳۱﴾

اِنَّ - یقیناً

لِلۡمُتَّقِیۡنَ - متقی لوگوں کے لیے

مَفَازًا - کامیابی کی ایک جگہ ہے

- مادہ ف و ز
- فَازَ یَفُوزُ فَوْزًا - کامیاب ہونا، سلامتی کے ساتھ بھلائی حاصل کر لینا
- مَفاز کامیابی حاصل کرنے کی جگہ (ظرف)
- اردو میں : فائز، فوز، فوزیہ (نام)

http://www.NastaliqOnline.ir

إِنَّ لِلْمُتَّقِينَ مَفَازًا ۙ ﴿٣١﴾

یقیناً متقیوں کے لیے کامرانی کا ایک مقام ہے

Surely for the Godfearing awaits a place of security

اِنَّ لِلۡمُتَّقِيۡنَ مَفَازًا ۙ﴿۳۱﴾

- اس آیت سے ان لوگوں کے اوپر خدا کے لطف و کرم کا ذکر ہے جو دنیا میں قیامت پر ایمان رکھتے تھے اور اس کے دربار میں حاضری کا خوف ان کو ہر گناہ سے باز رکھتا تھا
- انہیں یہاں متقین لے نام سے یاد کیا گیا
- یہ اللہ تعالیٰ سے ڈرنے والے، ہر کام کرنے سے پہلے اللہ تعالیٰ کی رضا کی فکر کرتے ہیں اور ہمیشہ یہ خیال ان کے دامن گیر رہتا ہے کہ ایک نہ ایک دن اللہ تعالیٰ کے حضور حاضر ہونا ہے اور وہاں اپنے ایک ایک عمل کا جواب دینا ہے
- یہاں پہ ان متقین کو بشارت دی گئی کہ روز قیامت انہیں تقویٰ، خداترسی اور جوابدہی کے خوف کے تحت گزاری ہوئی زندگی کا پورا پورا صلہ ملے گا ایسے باغوں کی صورت میں جہاں وہ وہ نعمت میسر ہوگی جس کا دنیا میں انہوں نے تصور بھی نہ کیا تھا

حَدَآئِقَ وَ اَعۡنَابًاۙ ﴿۳۲﴾ وَّ کَوَاعِبَ اَتۡرَابًاۙ ﴿۳۳﴾

حَدَآئِقَ - باغات ہیں حَدِیقَةٌ کی جمع

وَ اَعۡنَابًا - اور انگور ہیں عِنَبٌ کی جمع

وَّکَوَاعِبَ - اور نوجوان عورتیں مادہ : ک ع ب یہ لفظ کعب سے نکلا ہوا

- کعب کے معنی ہموار سطح سے اٹھی یا ابھری ہوئی چیز جیسے ٹخنہ (کعب، کعبین)
- زمین سے بلند چوکور مکان (کعبہ) ، عورت کے سینے کا ابھار
- کاعب: ابھرے ہوئے سینے والی عورت (مطلب نوجوان عورت)۔ اسکی جمع کَوَاعِب

اَتۡرَابًا - ہم عمر مادہ : ت ر ب تُراب - مٹی

- اترابا : وہ جو ایک ساتھ مٹی میں کھیلے ہوں (جس سے ہم عمر ہونے کا تصور)

http://www.NastaliqOnline.ir

حَدَآئِقَ وَ اَعۡنَابًاۙ ﴿۳۲﴾ وَّکَوَاعِبَ اَتۡرَابًاۙ ﴿۳۳﴾

(ان کے لئے) باغات اور انگور (ہوں گے)
اور نوجوان ہم عمر عورتیں

Gardens enclosed, and grapevines;
and young women of their own age

اقبال

حَدَآئِقَ وَ اَعْنَابًا ۙ﴿۳۲﴾ وَّكَوَاعِبَ اَتْرَابًا ۙ﴿۳۳﴾

- یہاں سے ان (چند ایک) نعمتوں کا تذکرہ جو پرہیزگاروں کو نجات کے بعد زائد انعام کی صورت میں ملیں گی
- ان میں پہلی چیز حدائق (باغ) ہیں ان باغوں کی قیاس دنیا کے باغیچوں پہ نہ کرنا چاہیئے — ان کی کوئی مثال اس دنیا سے نہیں لائی جا سکتی
- انگور کے باغوں کا تذکرہ۔ کہ قرآن کریم کے مخاطب اس سے اچھی طرح واقف تھے (ان کے ذوق کے مزاج سے)
- پھر نوجوان اور حسین و جمیل ہم سِن عورتیں (ہم سنی آپس کی بے تکلفی، دل چسپی اور ہم مذاقی کے لئے ضروری چیز)

وَّ كَاْسًا دِهَاقًا ﴿٣٤﴾

وَّ كَاْسًا - اور جام

- کاس : مشروب سے بھرا ہوا پیالہ۔ جام، چھلکتا جام
- کاس اس جام کو کہتے ہیں جو شراب سے پر ہو، جس جام میں شراب نہ ہو اس کو کاس نہیں کہتے

دِهَاقًا - چھلکتے ہوئے

- مادہ : د ھ ق
- دَهَقَ يَدْهَقُ ، دَهْقًا و دِهاقًا پیالہ بھرنا۔ پانی کو زور سے گرانا
- دِهاقٌ بھرا ہوا پیالہ

لَا يَسْمَعُوْنَ فِيْهَا لَغْوًا وَّلَا كِذّٰبًا ۚ ﴿٣٥﴾

لَا يَسْمَعُوْنَ - نہ سنیں گے

فِیْھَا - اس میں

لَغْوًا - کوئی بے ہودہ بات (بے ہودہ، جھوٹی، گندی، فضول، گالم گلوچ وغیرہ)

- لَغَا یَلْغُو، لَغْوًا بغیر سوچے سمجھے بولنا - چڑیوں کا چہچہانا
- لغو : فضول بات (ایسی باتیں جو کسی شمار میں نہ ہوں)
- اردو میں: لغو، لغویات، لُغہ (لغت) معنی انسانوں کی زبان

وَّلَا - اور نہ

كِذّٰبًا - جھوٹی بات

http://www.NastaliqOnline.ir

لَا يَسۡمَعُوۡنَ فِيۡهَا لَغۡوًا وَّلَا كِذّٰبًا ۚ ﴿۳۵﴾

وہاں کوئی لغو اور جھوٹی بات وہ نہ سنیں گے

No vanity shall they hear therein, nor Untruth

اقبال

لَا يَسْمَعُوْنَ فِيْهَا لَغْوًا وَّ لَا كِذّٰبًا ۚ ﴿۳۵﴾

- قرآن مجید میں متعدد مقامات پر اس بات کو جنت کی بڑی نعمتوں میں شمار کیا گیا کی اہل جنت فضول اور بیہودہ باتوں سے محفوظ ہوں گے (ماحول کی پاکیزگی)
- لَا يَسْمَعُونَ فِيهَا لَغْوًا إِلَّا سَلَامًا 19/62
- لَا يَسْمَعُونَ فِيهَا لَغْوًا وَلَا تَأْثِيمًا 56/25
- لَا تَسْمَعُ فِيهَا لَاغِيَةً 88/11
- لغو بات پہ گذر ہو تو کیا کیا جائے ؟
- وَالَّذِينَ هُمْ عَنِ اللَّغْوِ مُعْرِضُونَ 23/03 وَإِذَا مَرُّوا بِاللَّغْوِ مَرُّوا كِرَامًا 25/72
- وَإِذَا سَمِعُوا اللَّغْوَ أَعْرَضُوا عَنْهُ 28/55

جَزَآءً مِّنۡ رَّبِّكَ عَطَآءً حِسَابًا ۙ﴿۳۶﴾

جزاء - کسی چیز کا بدلا

جَزَآءً - بدلا ہے

مِّنۡ رَّبِّكَ - تمہارے رب کی طرف سے

عطاء -جو بلا کسی بدلے کے بطور انعام ہو

عَطَآءً - عطیہ

حِسَابًا - (جو) کافی ہوگا

- حِسَابا ۱- ایسی عطاء جو اس کی تمام ضرورتوں کے لیے کافی ہو ۲- حساب کے موافق
- یہ ساری نعمتیں ان کے لیے ان کے رب کی طرف سے ان کے نیک اعمال کا بدلہ ہوں گی اور دراصل یہ سب کچھ ان کے رب کا ان پر احسان عظیم ہوگا کہ اس نے انھیں دنیا میں نیک عمل کی توفیق دی، جو اللہ کے فضل و کرم کا بہانہ بنا۔

http://www.NastaliqOnline.ir

جَزَآءً مِّنْ رَّبِّكَ عَطَآءً حِسَابًا ﴿٣٦﴾

یہ صلہ ہوگا تیرے رب کی طرف سے اور انعامِ کثیر (اس کا)

Recompense from thy Lord, a gift, (amply) sufficient

اقبال

جَزَآءً مِّنۡ رَّبِّكَ عَطَآءً حِسَابًا ۙ ﴿۳۶﴾

○ جزاء کے عطا کا ذکر یہ معنی رکھتا ہے کہ ان کو صرف وہی جزا نہیں دی جائے گی جس کے وہ اپنے نیک اعمال کی بنا پر مستحق ہوں گے، بلکہ اس پر مزید انعام اور کافی انعام بھی دیا جائے گا تین مختلف کلمے لا کر یہاں تین مختلف کیفیتوں کی طرف اشارہ کیا گیا ....

○ جزآء کا مفہوم مزدوری اور اجرت کا ہے۔ یعنی اس کے حصول کیلئے کچھ کرنا چاہئے، اور عمل صالح سے اس کا استحقاق پیدا کرنا چاہیے

○ عطآء اشارہ بخشش و رحمت پروردگار کی جانب ہے۔ یعنی امیدوار فضل و کرم کے رہیں۔ اور سارا بھروسہ اپنے عمل پر نہ کر بیٹھیں

○ حساب میں یہ پہلو کہ جو کچھ بھی ملے گا۔ اندھا دھند اور بے قاعدہ نہیں، امتیاز مراتب کے ساتھ اخلاص نیت وغیرہ کو ملحوظ رکھ کر ملے گا۔

رَّبِّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا الرَّحْمٰنِ لَا يَمْلِكُوْنَ مِنْهُ خِطَابًا ۚ ﴿٣٧﴾

رَّبِّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ - جو آسمانوں اور زمین کا رب ہے

وَمَا - اور جو

بَيْنَهُمَا - درمیان ہے ان دونوں کے

بین اردو میں درمیان کے معنی میں معروف

الرَّحْمٰنِ - جو انتہائی رحمت والا ہے

لَا يَمْلِكُوْنَ - نہیں وہ اختیار رکھتے

مَلَكَ يَمْلِكُ اختیار رکھنا، حکومت کرنا، مالک بننا

مِنْهُ - اُس سے

خِطَابًا - خطاب کرنے کا

http://www.NastaliqOnline.ir

رَّبِّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا الرَّحْمٰنِ لَا
يَمْلِكُوْنَ مِنْهُ خِطَابًا ۚ ۳۷

اُس نہایت مہربان خدا کی طرف سے جو زمین اور آسمانوں کا اور
ان کے درمیان کی ہر چیز کا مالک ہے جس کے سامنے کسی کو
بولنے کا یارا نہیں

(From) the Lord of the heavens and the earth, and all between, (Allah) Most Gracious: None shall have power to argue with Him.

رَّبِّ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ وَ مَا بَیْنَهُمَا الرَّحْمٰنِ لَا یَمْلِكُوْنَ مِنْهُ خِطَابًا ۚ﴿۳۷﴾

- وہ شہنشاہ دو جہان قیامت کے دن جب مخلوق کا حساب لینے کے لئے فارغ ہوگا، تو ساری مخلوق اس کے سامنے اسکی عظمت و جلال سے ایسی مرعوب ہوگی کہ کسی کو اس کے سامنے زبان کھولنے کی جرأت نہیں ہوگی
- کچھ لوگوں کا عقیدہ کہ ان کے سرپرست اور معبود انہیں اللہ تعالیٰ کی گرفت سے بچالیں گے لیکن وہاں صورت حال یہ ہوگی کہ کسی کو رب ذوالجلال کی گرفت سے بچانا تو درکنار کوئی اس کے سامنے بات کرنے کی جرأت نہیں کرسکے گا
- قیامت کے دن اس کے سامنے کوئی دم نہیں مارسکے گا۔ اس دن جبریل امین اور تمام ملائکہ اپنے رب کے حضور قطار اندر قطار کھڑے ہوں گے
- کوئی فرشتہ ہو یا انسان، گنہگار ہو یا پاکباز، ولی ہو یا نبی کوئی بھی رب ذوالجلال کی اجازت کے بغیر بات کرنے کی جرأت نہیں پائے گا۔

يَوۡمَ يَقُوۡمُ الرُّوۡحُ وَ الۡمَلٰٓئِكَةُ صَفًّا ۖ لَّا يَتَكَلَّمُوۡنَ اِلَّا مَنۡ اَذِنَ لَهُ الرَّحۡمٰنُ وَ قَالَ صَوَابًا ۝٣٨

يَوۡمَ - اس دن

يَقُوۡمُ - وہ اٹھ کھڑا ہوگا (بمعنی جمع یعنی اٹھ کھڑے ہوں گے)

الرُّوۡحُ - روح (روح سے مراد روح الامین یعنی جبریل امین ہیں)

وَ الۡمَلٰٓئِكَةُ - اور فرشتے

صَفًّا - صف در صف (یعنی صفیں بنا کر)

لَّا يَتَكَلَّمُوۡنَ - نہ کلام کر سکیں گے ماده ك ل م

○ تَكَلَّمَ يَتَكَلَّمُ، تَكَلُّمًا بات کرنا (تفعّل - V)

يَوْمَ يَقُوْمُ الرُّوْحُ وَ الْمَلٰٓئِكَةُ صَفًّا ؕۙ لَّا يَتَكَلَّمُوْنَ اِلَّا مَنْ اَذِنَ لَهُ الرَّحْمٰنُ وَ قَالَ صَوَابًا ﴿۳۸﴾

اِلَّا مَنْ - مگر وہ (جس کو)

اَذِنَ لَهُ - اجازت دے اس کے لیئے (اذن معنی اجازت)

الرَّحْمٰنُ - رحمٰن

وَ قَالَ - اور وہ کہے

صَوَابًا - درست بات   مادہ : ص و ب

○ أصَابَ يُصِيْبُ ، إصابةً وصَوابًا درست ہونا، پہنچنا، نازل ہونا

○ اردو میں : اصابتِ رائے، صواب (درست، راست)، صوابدید، استصواب

http://www.NastaliqOnline.ir

يَوْمَ يَقُوْمُ الرُّوْحُ وَ الْمَلٰٓئِكَةُ صَفًّا ۖ ۚ لَّا يَتَكَلَّمُوْنَ
اِلَّا مَنْ اَذِنَ لَهُ الرَّحْمٰنُ وَ قَالَ صَوَابًا ﴿۳۸﴾

جس روز روح اور ملائکہ صف بستہ کھڑے ہونگے، کوئی نہ بولے گا
سوائے اُس کے جسے رحمٰن اجازت دے اور جو ٹھیک بات کہے

The Day that the Spirit and the angels will stand forth in ranks, none shall speak except any who is permitted by (Allah) Most Gracious, and He will say what is right.

اقبال

يَوۡمَ يَقُوۡمُ الرُّوۡحُ وَ الۡمَلٰٓئِكَةُ صَفًّا ۙ لَّا يَتَكَلَّمُوۡنَ اِلَّا مَنۡ اَذِنَ لَهُ الرَّحۡمٰنُ وَ قَالَ صَوَابًا ﴿۳۸﴾

- اس دن اللہ تعالیٰ کا جلال اور عظمت
- بولنے سے مراد شفاعت، یہاں فرمایا گیا کہ وہ صرف دو شرطوں کے ساتھ ممکن ہو گی
- ایک یہ کہ جس شخص کو جس گنہگار کے حق میں شفاعت کی اجازت اللہ تعالیٰ کی طرف سے ملے گی صرف وہی شخص اسی کے حق میں شفاعت کر سکے گا
- دوسری شرط یہ کہ شفاعت کرنے والا بجا اور درست بات کہے، بے جا نوعیت کی سفارش نہ کرے - دوسرے لفظوں میں شفاعت کے اعزاز پانے والے خود جن صفات کے حامل ہوں گے انھیں دیکھ کر کوئی یہ نہیں کہہ سکتا کہ وہ اللہ تعالیٰ کے حضور غلط بات کہنے کی جرأت کریں گے۔
- قرآن کریم نے بہت سے مذاہب کے شفاعتِ باطلہ کے عقیدے پہ یہاں کاری ضرب لگائی

ذٰلِكَ الۡيَوۡمُ الۡحَقُّ ۚ فَمَنۡ شَآءَ اتَّخَذَ اِلٰى رَبِّهٖ مَاٰبًا ﴿۳۹﴾

ذٰلِكَ - یہ ہے*

الۡيَوۡمُ الۡحَقُّ - وہ برحق دن

فَمَنۡ شَآءَ - تو اب جو چاہے

اتَّخَذَ - وہ بنالے مادہ : ا خ ذ

اِتَّخَذَ يَتَّخِذُ ، اِتِّخَاذًا بنانا، اختیار کرنا (VIII)

○ اردو میں : اخذ (کرنا)، ماخذ، ماخوذ، مؤاخذہ

اِلٰى رَبِّهٖ - اپنے رب کی طرف

مَاٰبًا - واپس ہونے کی ایک جگہ (لوٹنے کی جگہ (ٹھکانہ)

ذٰلِكَ الۡيَوۡمُ الۡحَقُّ‌ ۚ فَمَنۡ شَآءَ اتَّخَذَ اِلٰى رَبِّهٖ مَاٰبًا ﴿۳۹﴾

وہ دن برحق ہے، اب جس کا جی چاہے اپنے رب کی
طرف پلٹنے کا راستہ اختیار کرلے

That Day will be the sure Reality: Therefore, whoso will, let him take a (straight) return to his Lord!

http://www.NastaliqOnline.ir

اقبال

ذٰلِكَ الْيَوْمُ الْحَقُّ ۚ فَمَنْ شَآءَ اتَّخَذَ اِلٰى رَبِّهٖ مَاٰبًا ﴿۳۹﴾

- قیامت کا آنا یقینی ہے، کوئی اسے ٹال نہیں سکتا۔ اِذَا وَقَعَتِ الْوَاقِعَةُ۔ لَیْسَ لِوَقْعَتِهَا کَاذِبَةٌ (الواقعہ)
- تم پر یہ بات پوری طرح واضح کر دی گئی ہے۔ ترغیب، ترہیب، تبشیر اور اِنذار کی حجت تمام کی جا چکی
- تو جس شخص کو آخرت کی سرخروئی عزیز ہے اور وہ جہنم کے عذاب سے بچنا چاہتا ہے تو وہ اپنے رب کی طرف جانے کا راستہ اختیار کرے یعنی وہ راستہ جسے صراط مستقیم کہا گیا ہے
- "اتخذا" سے صاف اشارہ اس طرف کہ جو کوئی اس راہ کو ڈھونڈے گا اسے وہ مل کر رہے گی (ت م)

إِنَّآ أَنذَرۡنَٰكُمۡ عَذَابًا قَرِيبًا ۚ يَوۡمَ يَنظُرُ ٱلۡمَرۡءُ

إِنَّآ - بیشک ہم نے

أَنذَرۡنَٰكُمۡ - خبردار کریا ہے ہم نے تم کو

أَنْذَرَ يُنْذِرُ ، إِنْذارًا خبردار کرنا (IV)

○ اردو میں : انذار، نذیر (خبردار کرنے والا - آپ ﷺ کا صفاتی نام مبارک)

عَذَابًا قَرِيبًا - ایک قریبی عذاب سے

يَوۡمَ - جس دن

يَنظُرُ - دیکھ لے گا

نَظَرَ يَنْظُرُ ، نَظَرًا و نَظْرًا - دیکھنا

ٱلۡمَرۡءُ - ہر آدمی

مؤنث : امْرَأَةٌ اور المَرْءَةُ

يَّوۡمَ يَنۡظُرُ الۡمَرۡءُ مَا قَدَّمَتۡ يَدٰهُ وَيَقُوۡلُ الۡكٰفِرُ يٰلَيۡتَنِىۡ كُنۡتُ تُرٰبًا ﴿۴۰﴾ ع

مَا قَدَّمَتۡ - جو آگے بھیجا ہے   قَدَّمَ يُقَدِّمُ آگے بھیجنا (II)

○ اردو میں: قدم، تقدیم، قدیم، مقدّم، مقدمہ (سب میں پہلے یا آگے کے معنی)

يَدٰهُ - اس کے دو ہاتھوں نے

وَيَقُوۡلُ - اور کہے گا

الۡكٰفِرُ - کافر

يٰلَيۡتَنِىۡ - اے کاش میں

كُنۡتُ - میں ہوتا

تُرٰبًا - مٹی

لَيْتَ: حرف تمنا۔ گذشتہ کوتاہی پر
اظہار تاسف کے لئے آتا ہے
ایسی آرزو جس کا پورا ہونا ممکن نہ ہو

http://www.NastaliqOnline.ir

اِنَّآ اَنْذَرْنٰكُمْ عَذَابًا قَرِيْبًا ۚ ۖ يَّوْمَ يَنْظُرُ الْمَرْءُ مَا قَدَّمَتْ يَدٰهُ وَ
يَقُوْلُ الْكٰفِرُ يٰلَيْتَنِىْ كُنْتُ تُرٰبًا ۧ ﴿۴۰﴾

ہم نے تم لوگوں کو اُس عذاب سے ڈرا دیا ہے جو قریب آ لگا ہے جس
روز آدمی وہ سب کچھ دیکھ لے گا جو اس کے ہاتھوں نے آگے بھیجا ہے اور
کافر پکار اٹھے گا کہ کاش میں خاک ہوتا۔

Verily, We have warned you of a Penalty near, the Day when man will see (the deeds) which his hands have sent forth, and the Unbeliever will say, "Woe unto me! Would that I were dust!

إِنَّآ أَنذَرۡنَٰكُمۡ عَذَابٗا قَرِيبٗا يَوۡمَ يَنظُرُ ٱلۡمَرۡءُ مَا قَدَّمَتۡ يَدَاهُ وَيَقُولُ ٱلۡكَافِرُ يَٰلَيۡتَنِي كُنتُ تُرَٰبَۢا 40

○ سورت کے آخر میں مکرّر وارننگ - لوگو! جس عذاب سے تمہیں ڈرایا گیا ہے، اس کی گھڑی سر پر آن کھڑی ہے، موت آتے ہی وہ گھڑی آ جائے گی اور قیامت بھی قریب ہی ہے، (مَنْ مَاتَ فَقَدْ قَامَتْ قِيَامَتُهُ)

○ جب انسان قبر میں پہنچ گیا تو وہ جنت کے باغوں میں سے ایک یا جہنم کے گڑھوں میں سے

○ الْقَبْرُ رَوْضَةٌ مِنْ رِيَاضِ الْجَنَّةِ أَوْ حُفْرَةٌ مِنْ حُفَرِ النَّارِ (ترمذي)

○ اربابِ نظر کی خدمت میں اتنی سی گزارش ہے میری

دنیا سے قیامت دور سہی دنیا کی قیامت دور نہیں

○ ایمان والو اللہ سے ڈرو اور ہر شخص کو دیکھنا چاہیے کہ اس نے کل کے لیے کیا آگے بھیجا ہے

يَّوْمَ يَنْظُرُ الْمَرْءُ مَا قَدَّمَتْ يَدٰهُ وَيَقُوْلُ الْكٰفِرُ يٰلَيْتَنِىْ كُنْتُ تُرٰبًا 40

- جب آنکھوں سے پردے ہٹ جائیں گے

- اس دن ہر انسان اپنا تمام کیا دھرا اپنے سامنے دیکھ لے گا اور اپنے تمام اعمال خیر و شر کا مشاہدہ کر لے گا

- کافر جب اپنی بد اعمالیوں کے پلندے اپنے سامنے دیکھیں گے اور ان کو اپنے عبرتناک انجام کا یقین ہو جائیگا تو ایسے لوگوں کے حصہ میں سوائے حسرت اور پچھتاوے کے کچھ نہیں آئے گا اور موت کی تمنا کریں گے

- ہائے کاش ! ہم مٹی ہوتے اور دنیا میں پیدا ہی نہ ہوتے یا مطلب یہ ہے کہ مٹی ہو جاتے اور دوبارہ حساب کتاب کے لیے اٹھائے نہ جاتے

وَيَقُولُ الْكٰفِرُ يٰلَيْتَنِي كُنْتُ تُرٰبًا 40

- اس دن کے پچھتاوے
- يٰلَيْتَنَا نُرَدُّ وَلَا نُكَذِّبَ بِآيَاتِ رَبِّنَا 6/27
- يٰلَيْتَنِي لَمْ أُشْرِكْ بِرَبِّي أَحَدًا 18/42
- يٰلَيْتَنِي مِتُّ قَبْلَ هٰذَا وَكُنْتُ نَسْيًا مَنْسِيًّا 19/23
- يَا وَيْلَتٰى لَيْتَنِي لَمْ أَتَّخِذْ فُلَانًا خَلِيلًا 25/28
- يٰلَيْتَنَا أَطَعْنَا اللّٰهَ وَأَطَعْنَا الرَّسُولَا 33/66
- يٰلَيْتَنِي لَمْ أُوتَ كِتَابِيَهْ 69/25
- يٰلَيْتَنِي قَدَّمْتُ لِحَيَاتِي 89/24